

تقدروانہ

۱۰
۹۶
 ۶۰
۹۰
 ۹۶
 ۲۵۶

۵۶۶۰
 ۲۸۰۰

۱۹۲۰ = علیہ
 مقسوم
۲۲۵۶۰

ورنہ

رتی
 ۵
۱۶
 ۱۰
۹
 ۱۹
۱۹
 ۸۰۱
۷۱۲
 ۷۹۲۱
۵۵
 ۲۹۶۰۵

۲۹۶۰۵
۲۲۵۶۵۵ مقسوم

مقسوم (جو) ۲۲۵۶۰۰
 مقسوم علیہ ۲۲۵۶۰

۲۲۵۶۰
 ۱۰۹۱۹۵
۱۶
 ۱۱۳۹۳۰
۱۳۵۱۹۵

۲۲۵۶۰) ۳۰۳۸۳۲ (۱۲
۲۲۳۶۰

۵۰۰۷۲۰
۲۹۱۵۲۰
 ۸۹۲۰۰

۱۶
 ۵۳۰۳۲۰۰

۲۲۳۶۰) ۱۱۳۹۳۰۰ (۵
۱۱۳۹۳۰۰
 ۱۲۳۱۸۰۰

۱۹۸۲۰۰

حاصل جواب ایک چو۔ ۱۲۔ آنہ۔ ۵۔ حصہ کچھ کسیرپی سی اگر کوئی

شخص کسور کے اعمال سے واقف ہو تو اسکو بھی تقسیم کر سکتا ہے یہاں
صرف تسہیل اور آسانی کی نظر سے ترک کیا گیا اور یہی جو کچھ فرق قیمت
میں ہوتی کے اس کثر سے واقع ہوتا ہے وہ نہایت کم ہوتا ہے۔ فقط

جنتری دوامی تاریخ دن ماہ الہی کی دیکھنی کی

تختی دیکھنا دیکھنا ہی تو امی ممتحن

جو ماہ الہی کے تاریخ دن

اوسی سات عدد ہی میں تقسیم کر

عد و سال فصلی کی لکھ بی خطر

اوسی اسکے نقشی میں سن دنوں

عد و بعد تقسیم کے جو بچے

وہ تاریخ دن چپی دکھلائی گا

مقابل مہینی کے مل جائی گا

نہیں حصر کچھہ تا قیامت ہی پر

عجب جنتری ہی کرامت ہی یہ

ذرا سوچ کر تھکوا نہیں ہے

ازل سے اب تک کی تقویم ہے

یہ نقشہ ہی جسکا بنایا ہوا

یہ دریای کوزی میں مایا ہوا

وہ ہی مہتری و باب میرا رفیق

کیا جسنی آسان یہ کار رفیق

یعنی جس سن کی تاریخ دیکھنا منظور ہو اس سن کی اعداد کو

سات عددی تقسیم کرو اور بعد تقسیم جو بچی اوس عدد کو نقشہ
 ذیل میں دیکھو اور وہ ہندو اوس مہینی کے مقابلہ کی سطر میں
 تلاش کرو اوس کے نیچے کی سطر میں جو روز کے لکھے ہیں اوسکو
 مقابلہ کی سطر میں تاریخ سے مطابق کرو اور پچاس ان لو ایکیا
 اگر تقسیم اوپر کے بیان کے مطابق تقسیم کر کرچی ہوئی عدد کو یاد
 کی ایک سال تک ہر مہینی کے تاریخ دن معلوم کر نیچے کام آئی گا
 پہر بار بار تقسیم کی عمل کا کام نہ بڑی گا یہ دوامی جنتری ہے
 ہر سال آئندہ پر بکار آدے ہے اور گذشتہ سنوں کے تاریخ
 دن اسی قاعدے سے بحسب ضرورت نکال سکتے ہیں مثلاً
 ۱۹۶۱ کو سات سے تقسیم کی باقی رہا ایک اوس ایک کے
 عدد کو جس مہینی کی تاریخ طلب ہے اوس مہینی کے مقابلہ
 کی سطر میں دیکھو اور اوس کے نیچے دن ہے اور
 اسکے سیدھی طرف تاریخ ہے فقط

یہ پہلا نقشہ قدیم حنبیری کا جو شاہ جہان پادشاہ مندوستان کی عہد میں طبع ہوا ہے
 میں موافق سن ۱۰۷۰ھ کے مطابق ایک ہزار اسی سال کی مہر ماہ آبی کی تاریخ کا بتایا گیا ہے

۲	۳	۲	۱	۰	۶	۵	مہر ماہ آبی	۳۰
۲	۱	۰	۶	۵	۴	۳	آبان	۳۰
۰	۶	۵	۴	۳	۲	۱	آذر	۲۹
۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	دی	۲۹
۵	۴	۳	۲	۱	۰	۶	بہمن	۳۰
۴	۳	۲	۱	۰	۶	۵	اسفند	۳۰
۱	۰	۶	۵	۴	۳	۲	فروردی	۳۱
۵	۴	۳	۲	۱	۰	۶	اردی بہشت	۳۱
۲	۱	۰	۶	۵	۴	۳	خورداد	۳۲
۵	۴	۳	۲	۱	۰	۶	تیر	۳۱
۲	۱	۰	۶	۵	۴	۳	امرداد	۳۱
۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	شہریور	۳۱

۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	یکشنبہ	دو شنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	آب
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	دو شنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ	یک شنبہ
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	سه شنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ	دو شنبہ
۴	۱۱	۱۸	۲۵	۳۲	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ	یک شنبہ	دو شنبہ
۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۳	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ	یک شنبہ	دو شنبہ	چار شنبہ
۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳۴	جمعہ	شنبہ	یک شنبہ	دو شنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ
۷	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	شنبہ	یک شنبہ	دو شنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ

دوسرا نقشہ جو سرکار نظامین میر محبوب علیخان بہادر مد کے عہد میں بسبب فتنہ کے مہ ماہ الہی

لشکر آذر ماہ الہی سے آغاز سال فصلی کا تبدیل ہو کر پھر ایسا اور ۱۹۲۲ء سے یہ حساب جاری ہوا

۰	۶	۵	۴	۳	۲	۱	آذر ماہ الہی	۲۹			
۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	دی	۲۹			
۵	۴	۳	۲	۱	۰	۶	بہمن	۳۰			
۴	۳	۱	۰	۶	۵	۴	اسفندار	۳۰			
۱	۰	۶	۵	۴	۳	۲	فروردی	۳۱			
۵	۴	۳	۲	۱	۰	۶	اردی بہشت	۳۱			
۲	۱	۰	۶	۵	۴	۳	خورداد	۳۲			
۵	۴	۳	۲	۱	۰	۶	تیر	۳۱			
۲	۱	۰	۶	۵	۴	۳	امرداد	۳۱			
۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	شہریور	۳۱			
۳	۲	۱	۰	۶	۵	۴	مہر	۳۰			
۱	۰	۶	۵	۴	۳	۲	آبان	۳۱			
شنبه	جمعہ	پنجشنبہ	چارشنبہ	سہ شنبہ	دو شنبہ	یکشنبہ	۲۹	۲۶	۱۵	۸	۱
یکشنبہ	شنبه	جمعہ	پنجشنبہ	چارشنبہ	سہ شنبہ	دو شنبہ	۳۰	۲۳	۱۶	۹	۲
دو شنبہ	یکشنبہ	شنبه	جمعہ	پنجشنبہ	چارشنبہ	سہ شنبہ	۳۱	۲۴	۱۷	۱۰	۳
سہ شنبہ	دو شنبہ	یکشنبہ	شنبه	جمعہ	پنجشنبہ	چارشنبہ	۳۲	۲۵	۱۸	۱۱	۴
چارشنبہ	سہ شنبہ	دو شنبہ	یکشنبہ	شنبه	جمعہ	پنجشنبہ	x	۲۶	۱۹	۱۲	۵
پنجشنبہ	چارشنبہ	سہ شنبہ	دو شنبہ	یکشنبہ	شنبه	جمعہ	x	۲۷	۲۰	۱۳	۶
جمعہ	پنجشنبہ	چارشنبہ	سہ شنبہ	دو شنبہ	یکشنبہ	شنبه	x	۲۸	۲۱	۱۴	۷

گورجنتری دوامی سیال ہا می پجری کی

تاریخ دن ماہ ہلالی کے دیکھنی کا

اسکا ہی کرتا ہوں اب میں کہیں

کر کے دو سو دس قسمت چھوڑ

کسے او سکے جو ہی اسکو دیکھنی

ہون ابجد سطر میں دیکھلا میں

اس سی دن تاریخ ملتی ہی سنو

سمجھو اس نقشی میں کچھ غلط نہیں

اسکی تاریخین نہیں قائم کہی

ہم ہی اسکو معجزہ سمجھے لگی

بس قیامت تک کا گنتا ہو گیا

جنتری پجری کی دیکھو مہربان

پہلے پجری کے عدد ایک جا لکھو

جو چھی تقسیم کر پڑتے سے

پہلی نقشی میں عدد مل جائیں گے

اوسری نقشی میں دیکھو حروف کو

اناب دن کا فرق آونی کا کہیں

عادت ماہ الہی سی ہے

سنری و تاب اسکی ساختی بن

جنتری کیا ہی تماشا ہو گیا

یہ دوامی قاعدہ سے کام کا

نقش ہی آغاز کا انجہام کا

بهیلا نقشه

حصول سلامت بر عددی							سالهای قرن جاری						
۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	و	د	ب	ز	ه	ج	۲۹	۲۱	۱۹	۱۳	۸	۵	۰
۲	ج	ا	و	د	ب	ز	۲۵	۴	۱۶	۴	۹	۴	۱
۳	ز	ه	ج	ا	و	د	۲۶	۴	۱۹	۴	۱۰	۴	۲
۴	د	ب	ز	ه	ج	ا	۲۷	۲۲	۱۹	۴	۱۱	۴	۳
۵	ا	و	د	ب	ز	ه	۲۸	۴	۲۰	۴	۱۲	۴	۴
۶	و	د	ب	ز	ه	ج	۴	۲۲	۴	۱۳	۴	۶	۴
۷	ج	ا	و	د	ب	ز	۴	۲۳	۴	۱۵	۴	۷	۴

دو سمر نقشه

۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	ب	ج	د	ه	و	ز	۳۰	محرّم الحرام					
۲	ز	ا	ب	ج	د	ه	۲۹	صفر المنظر					
۳	و	ز	ا	ب	ج	د	۳۰	ربیع الاول					
۴	د	ه	و	ز	ا	ب	۲۹	ربیع الثانی					
۵	ج	د	ه	و	ز	ا	۳۰	جمادی الاول					
۶	ا	ب	ج	د	ه	و	۲۹	جمادی الثانی					
۷	و	ز	ا	ب	ج	د	۳۰	رجب المربوب					
۸	د	ه	و	ز	ا	ب	۲۹	شعبان المعظم					
۹	ج	د	ه	و	ز	ا	۳۰	رمضان المبارک					
۱۰	ب	ج	د	ه	و	ز	۲۹	شوال المکرم					
۱۱	ا	ب	ج	د	ه	و	۳۰	ذیقعدہ					
۱۲	و	ز	ا	ب	ج	د	۲۹	ذیحجه					
۱۳	د	ه	و	ز	ا	ب	۳۹	دوشنبه	۲۲	۱۵	۸	۱	
۱۴	ج	د	ه	و	ز	ا	۳۰	سه شنبه	۲۳	۱۶	۹	۲	
۱۵	ب	ج	د	ه	و	ز	۴	چهارشنبه	۲۴	۱۷	۱۰	۳	
۱۶	ا	ب	ج	د	ه	و	۵	پنجشنبه	۲۵	۱۸	۱۱	۴	
۱۷	و	ز	ا	ب	ج	د	۶	جمعه	۲۶	۱۹	۱۲	۵	
۱۸	د	ه	و	ز	ا	ب	۷	شنبه	۲۷	۲۰	۱۳	۶	
۱۹	ج	د	ه	و	ز	ا	۸	یکشنبه	۲۸	۲۱	۱۴	۷	

مثلاً تراسی چار کو دوسری دس ہی تقسیم کر کر چوڑی رہی جو انیس چوالیس
 کوئیس سے تقسیم کی حاصل آیا ایک اور باقی رہی جو اسی قیمت کے نیچے ہی تقسیم
 کی گئی اور مقابل جو داک کی جو سیدہ طرف ہے ایک فکا یعنی دال ملجائی اسی حرف
 سن اسی چار کی سال کی مہینوں کی تاریخ دن دیکھ سکتی ہیں اس نقشے میں افق عمل نقشہ
 کی کہ اکی بیان کریں اس کا حرف فونسی ساتھ حرف ابجد اور ہوز واسطی نشان ہی متوری
 میں اسلی کہ اسی لباس ہو جا اور تیر کیا جاے اور تاریخ دن مہینہ کی معلوم
 گو ختبری دوا می سالہا عیسوی کی تاریخ دن دیکھیں گا

عیسوی تاریخ دن مطلوب ہو	تم صدی اور سال کی کجا کلو
اسکو تقسیم کر لو چار سے	نقشہ اول میں دیکھو جو بچے
اسکے نیچے اور مقابل دیکھو تو	سن صدی اور حرف ابجد و روز
بس وہی تاریخ دن بتلائی گا	قاعدہ تخریری کا یہاں کام آئی گا
یہ نئی ہی قاعدی کی جنستری	اور ربانی کی نی ہی دوسری
تراسی باون میں بائی و رواج	منھر کار حساب اسپری آج
ہنری وہاں اسکو انگریزی بنانے	معنی اسکا ترجمہ کر کر بتائی

نقشه اول خبثی عیسوی

سالهای صدی مجاریه				پایه از قسمت چهارم			
				۱	۲	۳	۴
۱	۲۹	۵۶	۸۵	ر	س	د	و
۲	۳۰	۵۸	۸۶	و	ا	ج	و
۳	۳۱	۵۹	۸۶	ط	ر	ا	ج
۴	۳۲	۶۰	۸۸	د ب	و ط	ا	ج
۵	۳۳	۶۱	۸۹	ا	د	و	ا
۶	۳۴	۶۲	۹۰	ز	ج	ط	و
۷	۳۵	۶۳	۹۱	ز	ا	ج	ط
۸	۳۶	۶۴	۹۲	و ط	ا	ج	ط
۹	۳۷	۶۵	۹۳	و	و	ا	ج
۱۰	۳۸	۶۶	۹۴	ج	ط	ا	ج
۱۱	۳۹	۶۷	۹۵	ا	ج	و	و
۱۲	۴۰	۶۸	۹۶	ز	ج	و	و
۱۳	۴۱	۶۹	۹۷	و	ا	ج	و
۱۴	۴۲	۷۰	۹۸	ط	ز	ج	و
۱۵	۴۳	۷۱	۹۹	و	و	ا	ج
۱۶	۴۴	۷۲	۱۰۰	ج	ط	و	ا
۱۷	۴۵	۷۳	۱۰۰	و	ج	و	و
۱۸	۴۶	۷۴	۱۰۰	ط	ا	ج	و
۱۹	۴۷	۷۵	۱۰۰	و	ز	ج	و
۲۰	۴۸	۷۶	۱۰۰	ط	و	ا	ج
۲۱	۴۹	۷۷	۱۰۰	ج	ط	و	و
۲۲	۵۰	۷۸	۱۰۰	ا	ج	و	و
۲۳	۵۱	۷۹	۱۰۰	ز	ج	و	و
۲۴	۵۲	۸۰	۱۰۰	و	ا	ج	و
۲۵	۵۳	۸۱	۱۰۰	ط	ز	و	و
۲۶	۵۴	۸۲	۱۰۰	و	و	ا	ج
۲۷	۵۵	۸۳	۱۰۰	ج	ط	و	و
۲۸	۵۶	۸۴	۱۰۰	ا	ج	و	و

نقشه دوم بنسبتی علیوس

۱۰	جنوری	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز
۲۰	فروری	د	هـ	و	ز	ح	ط	ج
۳۱	مارس	د	هـ	و	ز	ح	ط	ج
۳۰	اپریل	ز	ح	ط	ج	د	هـ	و
۳۱	مئی	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح
۳۱	جون	د	هـ	و	ز	ح	ط	ج
۳۰	جولائی	ز	ح	ط	ج	د	هـ	و
۳۱	اگست	ح	ط	ج	د	هـ	و	ز
۳۰	ستمبر	و	ز	ح	ط	ج	د	هـ
۳۱	اکتوبر	ا	ب	ج	د	هـ	و	ز
۳۰	نومبر	د	هـ	و	ز	ح	ط	ج
۳۱	دسامبر	و	ز	ح	ط	ج	د	هـ
۱	۱۹۱۵	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه
۲	۲۰	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه
۳	۲۱	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه
۴	۲۲	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه
۵	۲۳	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه
۶	۲۴	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه
۷	۲۵	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه
۸	۲۶	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه
۹	۲۷	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه
۱۰	۲۸	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه
۱۱	۲۹	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه
۱۲	۳۰	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه
۱۳	۳۱	یکشنبه	دوشنبه	سه‌شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	شنبه	یکشنبه

مثلاً اب اٹھارہ سو چھیاسی ہے تو اونیس دین صدی سمجھو اور
اونیس کو ایکجا لکھ کر اوپر کے بیان کے موافق چار کے عدد
سے تقسیم کرو باقی رہے تین اوس تین کو پہلے نقشے کے
باقی قسمت کے نیچے دیکھو اور اسکے نیچے اور مقابل سن
چھیاسی کے حجم کا حرف معلوم ہوگا اوس حجم کو نقشہ دوم
میں مقابل ماہ مطلوب کے دھونڈو اور اسکے نیچے کے
خانی میں دن اور دست راست کے طرف مقابل اون
دونوں کے تاریخ سب معلوم ہو گین دو دوسرے جو کہ
پہلے نقشے میں درج ہیں پہلے یعنی سید ہی طرف کا حرف جنور
اور فروری کی مہینی کیو اسے سطح مخصوص ہیں کیونکہ اس سال
میں فروری کے مہینے میں کیسی کا دن آتا ہے یعنی اوس
مہینے میں ایک دن زاید ہوتا ہے حساب سے ہر چوتے برس
کو دو دوسرا حرف یعنی جو بائیں طرف درج ہے باقی
دس مہینے اوس سال کے اوس حرف سے دیکھا جائے

یہ جنتری دوامی نامی قاعدے کے ساتھ لہاے عیسوی کے

ہے۔

طریقہ نقش مثلث اور مربع بہرے کا

نقش مثلث بہرے کا طریقہ دوسرے کتاب ہاے

حساب میں منحصر ایک شعر فارسی پر ہے جس سے نو

نو آموزوں کو صاف نقش بہرے کا طریقہ واضح

نہیں ہوتا ہم اس شعر کا ترجمہ ہی کرنے میں تفصیل اور

بیان بیان ہی نقش بہرے کا بتلانے میں اور نقش

کے اطراف حروف ابجد واسطے تفہیم کے لکھتے

ہیں ہر چند کہ نقش سے اسکو کچھ تعلق نہیں فقط اس

علامت سے سمجھنا غرض ہے۔

شعر قدیم

دو اسپ و رخ دو فرزند با رخ گیر

دو اسپ آخر مثلث راست تکثیر

انکا ترجمہ ہندی میں

اک لانی چلو پیر دو گہوڑی اڑاؤ

دو گہوڑی اک لانی و فرزین چلاؤ

	اتشی خانہ ہوا کردن سائن دوس	
بانی خانہ ہوا بانی خانہ ہوا		بانی خانہ ہوا بانی خانہ ہوا
	بانی خانہ ہوا بانی خانہ ہوا	

ج

	۱	۲
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

د

یہ نقش پندرہ اکا ہے اور ہر طرف سے پندرہ راہی

شمار میں آتے ہیں اسکو اہل بنو و مہاد یو کا نیترا

و اہل اسلام جو آکا نقش کہتے ہیں کیونکہ جو آکا

کے عدد حساب سے اجد کے پندرہ راہی ہوتی ہیں

اب تم یہ نقش بہر نا چاہتی ہو تو پہلے بار عدد کو

پندرہ کی عدد سے منہا کر و باقی رہے تین او سکے

تین حصے کرو حاصل آیا ایک ایک کو آتشی جانے

میں جو نیچے الف اجد کے ہے لکھو و ان سے شرط

۹۶
 کے گہوڑی کی چال جو اڑانی گہرا وڑتا ہے چلو
 دوسرے عدد کو حرف دال کے مقابلے میں بہر
 پہر دو بار اقلیم کا گہوڑا اڑاؤنہن کے عدد کو مقابلے
 میں حرف زے کے خانے میں فلم بند کرو پہر باقی یعنی رخ
 کی چال جو چو طرف سید با چل سکتا ہے چلو چوستے
 عدد کو زے کے نیچے واو کے اوپر کے گہر میں جائے
 دو و بان سے فرزین کے چال جو کج رفتار سے یعنی
 تیر چلتا ہے درمیان کے خانے میں جو علامت حرف سے
 خالی ہے پانچ کے عدد کو تحریر کرو پہر دو بار
 فرزین کے ہی چال سے حرف تے کے نیچے کے خانے
 چھ کے عدد کو ٹہاؤ پہر مانی کی چال سے جیم کے
 بازو کے خانے میں سات کے عدد کو لاؤ پہر خام
 کا گہوڑا اوڑاؤ اور جبت کر جائے حطے کے نیچے
 خانہ اول میں آگواٹھ کے عدد کا و بان قدم جاؤ و بان

پہر اسپ کلک یعنی قلم کی باگ موڑو اور نوے کے عدد کو
 ہاتھ ہونز کے اوپر کے خانے میں چھوڑو بس کل
 نقش کے نقش پذیر کرنے کا یہی طریقہ ہے اب ہم
 نقش مثلث اسم باسط کا بہرنا بتلاتی ہیں سمجھو کہ
 باسط کے عدد و ابجد کے قاعدے سے بہتر یعنی ستر و
 ہیں تو تم اول سابق کے طریقے سے باراعد
 کو منہا کرو باقی بہترین سے رہے ساتھ اس کے
 حصے کرو حاصل آئے نہیں ہیں ہی کے عدد سے
 نقش بہرنا آغاز کرو سطر پنج کے خانے سے۔

ح ا ب

۲۵	۲۰	۲۶
۲۵	۲۲	۲۲
۲۱	۲۱	۲۳

ج یہ بہتر کا نقش مثلث اسم
 باسط کا ہے

۶۶ ۶۲ ۶۲

یہ نکتہ بھی یاد رکھو کہ جس اسم کے عدد کے بار بار
 عدد منہا کئے پر تین سے ہو سکیں گے وہ مثلث کا
 نقش صحیح مرتب ہو سکے گا اور نقش صحیح
 کی علامت یہ ہے کہ اعداد میں سے کوئی عدد دو بار نقش
 میں نہ پہنچا جاوے۔

طریقہ مربع کی نقش پہنکا

اب دیکھو نقش مربع کے پہلے کی ترکیب یہ ہے
 کہ حروف اسم کے اعداد حساب ابجد سے جمع کروائیں
 قیمت کرو بعد قیمت جو پچھ او سے چار پر قیمت کرو پھر
 خارج قیمت جو ہا ت آوے اوسے عدد سے نقش پہننا شروع
 کرو جیسا کہ یہ اجل کا نقش اس اسم کو ابجد کی حرفوں سے حساب
 چونتیس عدد ہوئے تیس منہا کئے باقی رستہ چلا جاوے
 کو چار سے تقسیم کئے خارج قیمت ہا ت آوے
 ایک ایک کو پہلے الف ابجد کے پہلے کے

خانے میں لکھو پہر گہو رے کے چال سے جیم
 کے نیچے کے دوسرے خانے میں جو مقابل
 اور پیوستہ ہے ہوز کے خانے سے دو کا
 عد و لکھو پہر فرزین کے چال سے واو کی بازو کے
 خانہ میں جو مقابل ہے تین کا عد و لکھو پہر گہو رے
 کے چال سے طانے حطے کے اوپر کے خانہ میں چار لکھو
 پہر ہانی کی چال سے جانے حطے کے اوپر کے خانے میں
 پانچ لکھو پہر گہو رے کی چال سی کاف کے بازو کی خانے میں
 چھ کا عد و لکھو پہر فرزین کی چال سے بے کے نیچے کی دوسرے
 خانہ میں جو لام کے خانے سے پیوستہ ہے سات کا عد و
 لکھو اور پہر گہوری کی چال سی وال کی نیچی کے خانہ میں آٹھ لکھو اور
 پہر فرزین کی چال سی کاف کی مقابل کی دوسری خانہ میں جو طانے حطے
 کے اوپر کی خانی سے ہم پیوستہ ہی اس میں نو لکھو پہر گہو رے کی
 چال سے نزاری معبر کے اوپر کے خانے میں دس لکھو اور چھ

خانی جو خالی رہتے ہیں اونہیں ہر طرف کی میزان دیکر
چونتیس کے تجزیل کے عدد لکھتے جاو۔

	د	ج	ب	ا
	۸	۱۱	۱۲	۱
خ	۱۳	۲	۷	۱۶
و	۳	۱۶	۹	۶
	۱۰	۵	۴	۱۵
	ز	ح	ط	ی

علیٰ ہذا القیاس ایسی نقش
اور بھی بہرے سکتے ہیں لاکن اس
مختصر رسالہ میں گنجائش نہیں منونہ
کے طور پر لکھا گیا۔

اقسام مقدرات طریقہ منو

ایک انگشت آٹھ جو کو کوس

چار ہاتونکا وٹڈ ہی سن بات

ایک جو جن کو چار کوس ہے

انکی اس طور پر مسافت ہے

گہوری کی آٹھ بال کا عرض ایک جو اور آٹھ جو کی عرض کا ایک

انگشت اور چوبیس انگشت کا ایک ہات اور چار ہات کا ایک

ونڈ اور دو ہزار وٹڈ کا ایک کوس اور چار کوس کا ایک جو جن

گہوری کی آٹھ بال ۵ ایک جو

ایسی چوبیس انگلیوں کا ہات

کوس اک دو ہزار وٹڈ کا ہی

ہندیوں کے یہی مساحت ہے

گہوری کی آٹھ بال کا عرض ایک جو اور آٹھ جو کی عرض کا ایک

انگشت اور چوبیس انگشت کا ایک ہات اور چار ہات کا ایک

ونڈ اور دو ہزار وٹڈ کا ایک کوس اور چار کوس کا ایک جو جن

طریقہ اہل اسلام

چھی بال کو ایک جو چھا نو
 چھی جو انگشت کی ہین جانو
 بتیس انھل ہی گز کی طویل
 ہی تین ہزار گز کا اک میل
 اک فرسخ تین میل کا جان
 دو فرسخ تین کو س پچا
 چھی بال کے عرض کا ایک جو اور چھی جو کا انگشت کا ایک گز اور تین
 ہزار گز کا ایک میل اور تین میل کا ایک فرسخ اور دو فرسخ کا ایک

ایضاً بابتہ سنگہ

میں لبوانسی کا ہی اک بسوا
 میں لبوی کا ایک پانڈھو
 پانڈھین میں ایک بیگی کے
 ایک نین کے سمجھو لو بیگی
 میں لبوانسے کا ایک لبواتیں لبوے کا ایک پانڈ کا ایک بیگی
 نو بیگی کا ایک نین۔

ایضاً طریقہ ہند

میں کچھوانسی کو ایک لبوانسی جان
 میں لبوانسی کا لبوا ہی پچا
 میں لبوی کا بیگی گرتیز
 یہ طریقہ ہند کا ہی اے غریب

وزن جواہرات کا

اوزان اب سمجھو جوہری کے	چوبیس مین بسوی اک رتی کے
چوبیس رتی کو ٹانک حسابو	تم موتی کے چوکوا ب بھانوں
اک ٹانک کی پوننی چودا چو جانو	سولا آٹھ مین چوکے بھانوں
اتوں کے چنے اور کر لو	سولا پ حساب غور کر لو

بابہ اوزان کہندی

آٹھ ذرہ کی ریک سے بھان	ایک خشتاشس اٹھ ریک کے بھان
آٹھ خشتاش کی ہی ایک خروں	اٹھ خروں کا ایک ہی چانوں
آٹھ چانوں کی ایک کچی کہو	اٹھ کچی کا ایک ماشہ لکھو
بارا ماشی کا تولا ہے اے یار	اسی تولے کا ہو گا ایک اٹھ

جان چالیس سیر کا اک من

بیس من کی ہی کہندی مشق من

آٹھ ذرہ کے ایک ریک باریک آٹھ ریک کی خشتاش
اور آٹھ خشتاش کے ایک خروں اور آٹھ خروں کا

ایک دائرہ اور آٹھ برج کے کھچی یعنی رتی اور آٹھ
 کھچی کا ایک ماشہ اور بارہ ماشیکا ایک ٹولا اور اسی
 تولے کا ایک سیر پختہ اور چالیس سیر کا ایک من
 اور بیس من کی کھنڈی۔

بانتہ پبہ و تنکہ

تولے کی ہین من دام اور پانچ
 ساری بارہ دام کا وہیلا لکھو
 اور دو پینو شاکتنگہ جان لو
 بیس سو اچھی دام دمر کی لگاؤ
 پیسی کے چلیس دام اب ہین سٹو
 کھنڈی کی سو دام ہین بھان لو
 بیس کے تولے و ص کی دھڑی و ص کے تین تولے ۱۲ ص
 کام وہیلا ۱۵ ص کی پیسی اوپر پانچ تولے ۱۵ ص کا پون پیسا ۱۲ ص
 کا ٹولی کم پیسا ۱۵ دام کا پیبہ و پیسی کا یعنی پچاس دام کا تنگہ چار پون
 مالہ کا یعنی سو دام کا کھنڈا موتا ہے۔

بابت ساعت روز و شب

تم اگر چاہو کہ پونیس ۳۲ بار
 ایک پران اسکی ہی مدت کا شمار

ساٹھ پران ایک پیل کی جان کے ساٹھ گھڑیوں کا ہی وزو شب تمام	ساٹھ پیل کی اک گھڑی بھار عمر سو جانی ہی دیکھو اب تو
	تمام شد
	خاتمہ
<p> الحمد لله والمنه که کتاب در علم حساب بفضل رب الارباب باہتمام دوستدار وطن حکمت نراین مالک و مہتمم مطبع خیرخواہ دکن بزیر طبع اراستہ گردید </p>	

هو الباسته

از نتائج طبع رسا و فهم و کار اجداد و باری پرشاد انکساریت

تحت حمیت
رابعیامنا جباران رسا

با تمام جکت تار این و کین درجه اول

طبع مطبوعه خواجه طاهر و آقا جباران رسا
طبع مطبوعه خیر زمان و آقا حمید زور برون